

اے مرد درمیان بیا گر سر رود رفتن بده
 باعشق درمیان بیا گر سر رود رفتن بده
 آمد مرا باد صبا گفتا بیا اے مرحبا
 در تخت تیغ دلربا گر سر رود رفتن بده
 در عشق چون پروانه شو از جان خود بیگانه شو
 شادی کنان مردانه شو گر سر رود رفتن بده
 از عاشقان هم این سخن ثابت شده در لوح من
 در راه جانان دم مزن گر سیر رود رفتن بده
 نه صرف آن بر خاستم این جان و تن دریافتم
 با حسن دل همخوا ستم گر سر رود رفتن بده
 امروز آن روز است گرایس بارود باتن ز سر
 هرگز نه تا هم زود تر گر سر رود رفتن بده
 معشوق خود را در جہاں هرگز بیا هم هر مکان
 گفتم ترا از بہر آن گر سر رود رفتن بده
 در کنج یاران می نشینی گر عاشقی گم شد درین
 عشاق را مرہم ہمین گر سر رود رفتن بده

ایس سرراروح الامین ہرگز نمی گجند دریں
 این جملہ گفتم جہت ایس گرسررود رفتن بدہ
 راجا بیبا این یک سخن این حال وجان خود را بکن
 اسرار را روشن مکن گرسررود رفتن بدہ

میدانِ عشق

اے مرد میدان آسرجاتا ہے تو جانے دے، میدان میں عشق آسرجاتا
 ہے تو جانے دے۔

آرہی ہے بادِ صبا اور کہہ رہی ہے آ، اے مرہبا اور محبوب کا تخت لگا ہوا
 ہے اگر سرجاتا ہے تو جانے دے

عشق میں ہر پروانے کی مثل ایسی ہے کہ وہ اپنی جان سے خود بیگانہ
 ہے اور مرد کی خوشی یہی ہے کہ سرجاتا ہے تو جانے دے۔

عاشقوں کو میرا قول میری گفتگو ثابت ہو چکی ہے جو میرے سینے کی تختی
 پر لکھی ہوئی ہے محبوب معشوق کی راہ پہ ہر دم چل، راز ساز میں چل آخر
 تک سرجاتا ہے تو جانے دے۔

میں سب کچھ اسی کے لئے ہوں میرا اٹھنا، بیٹھنا مرا تن و جان میری دریافت سب معشوق کے لئے ہے اور میرے دل میں معشوق کا گھر ہے سر جاتا ہے تو جانے دے۔

ہر روز وہی روز ہے اگر تو چل اس ساز میں باتن سر ہرگز اس میں جلدی نہ کر سر جاتا ہے تو جانے دے۔

معشوق خود ہر جہاں میں ہے اور ہر مکاں میں ہے میں جو گفتگو کر رہا ہوں اس گھر کو سمجھ سر جاتا ہے تو جانے دے۔

معشوق کی کچہری میں، میں بیٹھا ہوں اور عاشقی میں گم ہوں عشاق کا مرہم و نسخہ یہی ہے راز ساز میں چل آخر تک سر جاتا ہے تو جانے دے۔ یہ راز روح الامین کے پاس نہیں ہے یہ جو میں جملہ کہہ رہا ہوں اس کی جہد یہ ہے کہ سر جاتا ہے تو جانے دے۔

راجا آ اور یہ گفتگو اور یہ حال جان اور خود بیان کر کہ تجھ پر راز روشن ہو جائیں گے اور ظاہر ہو جائیں لیکن ہر جگہ ان کو ظاہر نہ کر سر جاتا ہے تو جانے دے.....